



اور اگر مؤذن ان الفاظ کو اذان ہی کی طرح بلند آواز سے کہتا ہے تو یہ بدعت ہے کیونکہ اس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ شاید یہ بھی اذان کا حصہ ہے۔ اور اذان میں اپنی طرف سے اضافہ جائز نہیں۔ اذان کا آخری کلمہ "لا الہ الا اللہ" ہے۔ اس میں اضافہ جائز نہیں۔ اگر یہ جائز ہوتا تو سلف صالح سبقت کا مظاہرہ کرتے بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود اُمت کو یہ سکھاتے اور اس کا حکم فرماتے اور یاد رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

من عمل عملایس علیہ امرنا فمورد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلہ۔۔۔ ح: 1718۔ و صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنتہ باب رقم: 20)

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے“

اللہ سبحانہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری آپ کی اور سب بھائیوں کی دینی سمجھ بوجھ میں اضافہ فرمائے اور ہم سب کو محض اپنے فضل و کرم سے دین میں ثابت قدمی سے نوازے۔

حدا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 332

محدث فتویٰ